34976 ـ گھٹنے اور ناف كے مابين مرد كا ستر ہونے كى دليل

سوال

كيا سنت نبويہ ميں دليل ملتى ہے كہ گھٹنے سے ليكر ناف تك مرد كا ستر ہے، مجھے يہ دليل نہيں ملى ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بہت سارى احاديث ميں آيا ہے كہ مرد كا ستر گھٹنے اور ناف كے درميان ہے، اور گھٹنا اور ناف ستر ميں شامل نہيں.

ديكھيں: المجموع للنووى (3 / 173) اور المغنى ابن قدامہ (2 / 286).

ان ميں سے كچھ احاديث درج ذيل ہيں:

1 ـ ابو داود اور ابن ماجہ رحمہما اللہ نے على بن ابى طالب رضى اللہ تعالى عنہ سے بيان كيا ہے كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" اپنى ران ننگى مت كرو، اور نہ ہى تم كسى زندہ يا مردہ كى ران ديكھو "

سنن ابو داود حديث نمبر (3140) سنن ابن ماجہ حديث نمبر (1460).

2 ـ امام احمد نے محمد بن جحش رضى اللہ تعالى عنہ سے روايت كيا ہے كہ:

" نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم معمر كے پاس سے گزرے تو معمر كى رانيں ننگى تھيں اور ميں بھى نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے ساتھ تھا، چنانچہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم فرمانے لگے:

" اے معمر اپنى رانيں ڈھانپ لو، كيونكہ رانيں ستر ميں شامل ہيں "

مسند احمد حديث نمبر (21989).

3 ـ احمد ابو داود اور ترمذى نے جرھد ب اسلمى رضى اللہ تعالى عنہ سے بيان كيا ہے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم جرھد كے پاس سے گزرے تو ا نكى ران ننگى تھى، رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" کیا تمہیں معلوم نہیں کہ ران ستر میں شامل ہے ؟ "

مسند احمد حدیث نمبر (15502) سنن ابو داود حدیث نمبر (4014) سنن ترمذی حدیث نمبر (2798).

4 ـ امام ترمذی نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ران ستر میں شامل ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2798).

ان احادیث کے متعلق علامہ البانی رحمہ اللہ " اراواء الغلیل " میں کہتے ہیں:

" یہ احادیث اگرچہ سند میں ضعف سے خالی نہیں..... یہ احادیث ایك دوسرے کو تقویت دیتی ہیں، کیونکہ ان میں کوئی راوای متہم نہیں، بلکہ ا نکی علت اضطراب، جہالت، اور احتمال ضعف کےگرد گھومتی ہے صحیح حدیث مروی ہونے کی بنا اس جیسی احادیث سے دل مطمئن ہوتا ہے، خاص کر امام حاکم نے ان میں سے بعض کو صحیح کہا ہے، اور امام ذہبی نے ا نکی موافقت کی ہے، اور امام ترمذی نے کچھ کو حسن قرار دیا ہے، اور امام بخاری نے کچھ کو صحیح بخاری میں معلقا بیان کیا ہے.....

بلاشك مصطلح حدیث کا علم رکھنے اور اسے تلاش کرنے والا شخص یہ جانتا ہے کہ ان احادیث میں سے ہر ایك معلول ہے..... لیکن یہ ہے کہ ان سب احادیث کی مجموع اسناد حدیث کو قوت دیتی ہیں، تو یہ حدیث صحیح کے درجہ تك پہنچ جاتی ہے، خاس کر اس باب میں اور بھی شاہد وغیرہ ہیں " انتہی مختصرا.

دیکھیں: ارواء الغلیل (1 / 297).

اور مستقل فتاوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے:

" اور یہ احادیث اگرچہ سب کی سندیں متصل نہ ہونے کا کہا جاتا ہے، یا پھر بعض راوي ضعیف ہیں، لیکن یہ ایك دوسرے کو تقویت دیتی ہیں، تو یہ سب مل کر مطلوبہ حجت تك پہنچ جاتی ہیں " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (6 / 165).

اور جمہور فقہاء نے ان احادیث کے مقتضاء پر عمل کرتے ہوئے فیصلہ کیا ہے کہ مرد کا ستر گھٹنے اور ناف کے مابین ہے.

ديكهيں: المغنى ابن قدامہ (2 / 284).

واللہ اعلم .